سوال

(64) ولادت کی کتنی مدت بعد مرد عورت کے پاس جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عام پیدائش کے بعد یعنی صحیح سالم لڑکا یا لڑکی کی پیدائش کے بعد کتنے دنوں کے بعد آدمی عورت کے پاس جائے گا پوری وضاحت فرما دیں۔ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نفاس والی عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں نفاس کے بعد چالیس دن تک بیٹھی رہتی تھیں۔

(مسند احمد 6/203، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ نفاس والی عورتیں چالیس دن تک نماز چھوڑیں گی سوائے اس کے کہ وہ اس سے پہلے طہر دیکھ لیں پھر غسل کرے اور نماز پڑھے۔

معلوم ہوا کہ بچے کی ولادت کے بعد چالیس دن تک عورت نماز نہیں پڑھے گی اور نہ ہی شوہر اس کے ساتھ صحبت کرے گا اگر چالیس دن سے پہلے خون بند ہو جائے اور عورت طہر کی حالت میں آ جائے تو غسل کرے۔ خون رک جانے کے بعد مرد اپنی اہلیہ کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے۔ نفاس کا وہی حکم ہے جو حیض کا حکم ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الطہارۃ، صفحہ: 103

محدث فتویٰ